ایک نقطہ کا فرق

صاحب نے تقریر کے دوران مسئلہ بیان کیا جو لوگ داڑھي ایک لوموي
کرتے ہیں، تو وہ اعلانیہ گناہ کے مرتکب منڈاتے هیں یا ایک مٹھي سے کم
ہونے کي بنا پر فاسق ہیں۔
اس پر غصہ آیا اور ایک بڑے عالم بزرگ کےپاس جا کر ایک نمازي کو
ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کرلئے کبھي شکایات کي جناب ہم تو نماز پڑھتے
ہیں، پھر فلاں مولوي عمرہ کیلئے بھي چلے گئے تھے، بس داڑھي منڈاتے
صاحب نے ہمیں فاسق بنادیا۔
مولوي صاحب پر غصہ آنے کي وجہ یہ اس بزرگ نے فرمایا کہ بھئي اس
فاسق بناتے ہیں، ہے کہ آپ نے ت کا ایک نقطہ گرادیا ہے مولوي صاحب
اب فاسق حالانکہ مولوي تو کسي کو فاسق نہیں بناتے ان کا کام تو یہي ہے کہ
بن گئے ہیں تو توبہ کرلیں۔
آپ فاسق بن گئے ہیں، اس حالت ان کا تو آپ پر احسان ہے کہ آپ کو بتادیا کہ
داڑھي منڈوانے یا میں آپ کا انتقال ہوجائے تو ساري نکییوں کے باوجود
کٹوانے کي وجہ سے فاسق کي موت مریں گے روز قیامت جب حوض کوثر
آپ جائیں گے تو جناب بني کریم صلي اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر پر
اور آپ کا چہرہ داڑہي سے خالي اس وقت افسوس کے سوا توداڑھي ہوگي
مولوي صاحب کا احسان مانئیے توبہ کیجئے تب کوئي راستہ نہ ہوگا، اس لئے
جا کر ان کا غصہ اترا۔
معلوم ہوا کہ لوگوں کي سوچ الٹي ہوگئي ہے، یہ دراصل گناہ کا اس واقعہ سے
کہے تو اس کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں بلکہ حق وبال ہے کوئي حق بات

ہے اور طرح طرح سے اس کي عيب بتانے والے کو بے وقوف سمجھا جاتا
گار ہيں، ياد جوئي کي جاتي ہے، جناب ہم تو پارسا ھيں متقي ہيں پرہيز
رکھئيے جب تک ايک گناہ ميں بھي مبتلا رہيں گے، اس وقت تک متقي نہيں
سکتے جيسا کہ جب تک کسي ايک بيماري ميں بھي مبتلا ھو اس کو بن
ہے، اسي طرح جب تک تمام ظاہر و باطني گناہوں تندرست نہيں کہا جاسکتا
پرہيز گار نہيں کہلائے جاسکتے ہيں، کو نہيں چھوڑيں گے اس وقت تک متقي
اللہ تعالي سمجھ نصيب فرمائے۔